21646-حائضہ اور نفاس والی عورت طواف کب کریں

سوال

جب عورت کو یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کے دن نفاس شروع ہوا ہو اور اس نے طواف اور سعی کے علاوہ باقی سارے اعمال حج مکمل کر لیے لیکن اس نے ابتدائی طور پر یہ دیکھا کہ دس یوم کے بعد پاک صاف ہو گئی ہے تو کیا وہ غسل کے باقی ارکان حج ادا کرے گی ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

عورت کے لیے طہر کے یقین ہونے کے بغیر غسل کر کے طواف کرنا جائز نہیں ۔

سوال میں اس کا یہ کہنا کہ (ابتدائی طور پر) تو اس سے یہ سمجھ آتی ہے کہ اس نے مکمل طہر نہیں دیکھا اس لیے ضروری ہے کہ مکمل طہر کا یقین کر لیا جائے ، لھذا جب بھی وہ طہر دیکھے تو غسل کر کے طواف اور سعی کر لے ، اور اگر طواف سے قبل ہی سعی کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب طواف سے قبل سعی کرنے والے شخص کے بارہ میں پوچھا گیا تو رسول کریم صلی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا :

کوئی حرج نہیں ۔ اھ.